INTERNATIONAL INDIAN SCHOOL-DAMMAM		
SUMMATIVE ASSESSMENT-1.(2012-2013)		
CLASS : IX		TIME: 3 HOURS.
SUBJECT: URDU.		MAX. MARKS: 90

StudentBounty.com

(حصہ الف)

1۔ نیچے دو عبارتیں دی گئی ہیں، حصہ A اور حصہ B۔ ان کو غور سے پڑھیے اور ہر سوال کے چار متبادل جوابات میں سے کون سا جواب صحیح ہے وہ لکھیے۔ اس طرح دس سوالوں کے دس جوابات لکھیے۔

5+5 = 10

(حصہ A)

"خوش قسمت"...... بس میں اتنی بھیڑ تھی کہ پیر رکھنے کو جگہ نہ ملے۔ ایک مسافر اٹھا اور انیتا نئی خالی ہوئی نشست پر شکریہ کرتے ہوئے دھنس گئی۔ اُس نے اپنا تھیلا گود میں رکھ لیا۔ پھر وہ خوف کی حالت میں دیکھتی رہ گئی۔ تھیلے کی زنجیر کھلی تھی اور اُس کا بٹوا غائب تھا۔ اس میں اس کے امتحان کے لیے ہال ٹکٹ، اُس کا قلم اور کلکتہ جانے کا ٹکٹ تھا۔ کیا اُسے بس کنڈکٹر کو بتانا چاہیے؟ لیکن وہ کیا کر سکتا تھا؟ وہاں تو کافی زیادہ بھیڑ تھی۔ بس اگلے اسٹاپ پر رُکی اور جھٹکا لیتے ہوئے دوبارہ چل پڑی۔ آنسو آئے چاہنے کی حالت میں اُس نے کھڑکی سے باہر دیکھا۔ زوم.....! کھڑکی کے ذریعہ کوئی چیز اُڑتی ہوئی اس کے گال سے آ ٹکرائی اور اس کی گود میں گر پڑی۔ اُس کا بٹوا !!!

(ڈیولپنگ رائٹنگ اسکلس اِن انگلش۔ ایس۔ کے۔ رام۔ سے ترجمہ شدہ)

سوالات:

a۔ تھیلے سے کیا چیز غائب تھی؟

۱۔ رومال ۲۔ میک اپ باکس ۳۔ کھانے کا ڈبہ ۴۔ بٹوا

b۔ مشکل پڑنے پر انیتا نے کیا کیا؟

۱۔ بس رُکوائی ۲۔ آنسو بہائے صبر کیا ۳۔ پولس بلائی ۴۔ زور سے چیخی

c۔ لفظ "نشست" کے کیا معنی ہیں؟

www.StudentBounty.com
Homework Help & Pastpapers

StudentBounty.com

۔ اِس واقعہ کو پڑھ کر ہمیں کیا سبق سیکھنے کو مِلتا ہے ؟

۱ - ہوش نہ گنوا کر فوراً مناسب کارروائی کرنا چاہیئے ۔ ۲ - خوش قسمتی کا انتظار کرنا چاہیئے ۔ ۳ - زور زور سے رونا چاہیے - ۴ - نقصان برداشت کرنا چاہیے ۔

(حصّہ B)

پیالی کی دوا شیشی میں اُنڈیلی ، آپ جانیئے پیالی کی چونچ تو ہوتی نہیں کہ وہ شیشی میں سیدھی چلی جائے ۔ شیشی کے باہر بہہ کر گر پڑی ۔ چچا نے ذرا دیر ہاتھ روک کر سوچا کہ اب کیا کریں ؟ اِس کے سِوا کوئی چارہ نظر نہ آیا کہ پیالی میں جو دوا باقی رہ گئی ہے وہ بھی شیشی میں اُنڈیل دیں ، اور ازسرِنو پوری خوراک نکالیں ۔ چُنانچہ نیک بخت نے اُنڈیلی ۔ دوا شیشی میں تو ذرا سی گئی ، باقی ہاتھ پر سے بہتی ہوئی فرش پر گر پڑی ۔ چھٹّن کے ہاتھ چچی نے انار کے دانے نکال کر بھیجے تھے ۔ وہ غریب کھڑا تماشہ دیکھ رہا تھا ۔ اُسے آگئی ہنسی ۔ ایسے موقعوں پر کوئی ہنس پڑے تو چچا کے آگ لگ جاتی ہے ۔ سر پھیر کر لال پیلی آنکھوں سے گھُورا ۔ "بدتمیز کہیں کا ، ہنسا کاہے پر ، اور یہ کیا موقع تھا ہنسی کا ؟ پیٹ پیٹ کر اُلّو کر دوں گا ۔" غرض غریب کو ڈانٹ ڈانٹ کر رونکھا بنا دیا ۔ ہاتھ پونچھ پانچھ کر چچا نے جو شیشی کو دیکھا تو دوا آدھے نشان تک تھی ، آدھی اس اَدلا بدلی میں ضائع ہو چکی تھی ۔ اب کیا کریں ؟ (چچا چھکّن نے تیمارداری کی - از امتیاز علی تاج)

سوالات :

۵ - چچا چھکّن کیا کرنے کی کوشش کر رہے تھے ؟

۱ - دوا پینے کی ۲ - دوا پلانے کی ۳ - دوا پھینکنے کی ۴ - شیشی سے پیالی میں صحیح مقدارِ دوا نکالنے کی

۶ - دوا کی کتنی مقدار ضائع ہوئی ، اور کتنی بچی ؟

۱ - پوری - پوری ۲ - آدھی آدھی ۳ - آدھی ، پوری ۴ - پونی ، اور پوری

۷ - لفظ 'ازسرِنو' کا کیا مطلب ہے ؟

۱ - پُرانے سِرے سے ۲ - نئے سِرے سے ۳ - نو سروں سے ۴ - پُرانے طریقہ سے

www.StudentBounty.com
Homework Help & Pastpapers

۶ - محاورہ " لال پیلی آنکھوں سے گھورنا " کب اور کس حالت میں استعمال ہوتا ہے ؟
ا - جب کسی پر رونا آئے ۲ - جب کسی پر ہنسی آئے - ۳ - جب کسی پر بڑا پیار آئے -
۴ - جب کسی پر بے حد غصّہ آئے -

2 - مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے - (۱۵۰ یا ۲۰۰ الفاظ میں)
i - میرا پسندیدہ مذہبی تہوار - ii - ایک یادگار سفر - iii - یومِ جمہوریہ 10

3 - اپنے والد صاحب سے پیسے منگوانے کے لیے اُنہیں ایک خط لکھیے -

یا

اسکول پرنسپل کے نام فیس معافی کے لیے درخواست لکھیے - 8

4 - خالی جگہوں میں مناسب الفاظ لکھ کر جملے پورے کیجیے - (ٹاپوں، قسم، سونڈ، پاپ)
(a) i - مولا بخش نے اُس بچّے کو اپنی گردن پر...... سے پکڑ کر بٹھا لیا -
ii - کیشو کے سر اس کا ..... پڑے گا -
iii - سارا جنگل گھوڑوں کی ...... سے گونج رہا تھا -
iv - ہمارے مُلک میں کئی .... کے جنگل ہیں - 4

4(b) - دیے گئے الفاظ سے جُملے بنائیے - (صرف چار) 4
i - خوں خوار ii - عبادت iii - مخلوق iv - اُدھیڑ بُن - v - کنٹرٹ -
vi - عمل دخل -

5 - دیے گئے الفاظ میں مناسب 'سابقے' یا 'لاحقے' لگائیے - 4
i - فتح ii - نام iii - ضرورت iv - مزاج v - معمولی vi - علم
vii - حیرت viii - موجودگی -

6 - نیچے دیے الفاظ میں واحد سے جمع یا جمع سے واحد بنائیے - 4
i - جھاڑیاں ii - کہانیاں iii - حق iv - احسان v - بوند vi - مشاہدہ
vii - موقع - viii - چیز

StudentBounty.com
www.StudentBounty.com
Homework Help & Pastpapers

StudentBounty.com

8۔ محاوروں سے جملے بنائیے۔ (صرف چار کے) 4

i۔ حق مارنا ii۔ نظر بچانا۔ iii۔ آنکھ سے اوجھل ہونا iv۔ بھیگی بلّی بننا

v۔ سُدھ نہ رہنا vi۔ چہرہ شرم سے سُرخ ہونا

9۔ زمانۂ مستقبل کی تعریف لکھیے اور دو جملے اِس کی مثالیں بھی لکھیے۔ 4

10۔ درج ذیل مذکّر کے مونث اور مونث کے مذکر بنا کر لکھیے۔ 4

i۔ اونٹ ii۔ بندریا iii۔ بچّہ۔ iv۔ چِڑا v۔ بِلّی۔ vi۔ امّاں vii۔ بہن viii۔ شیرنی

(حصّہ ب)

11۔ دیے گئے دو درسی اقتباسات کو غور سے پڑھیے۔ پھر کسی ایک اقتباس کے سوالوں کے جوابات لکھیے۔ 6

پنچوں نے کہا: "تم نے اچھا نہیں کیا ــــ اس گھوڑے نے تمہاری جان بچائی اور تم نے اس کے ساتھ کیا کیا؟ تم آدمی ہو یہ جانور ہے۔ آدمی سے اچّھا تو جانور ہی ہے۔ ہمارے شہر میں ایسا نہیں ہوتا۔ ہر ایک کو اس کا حق ملتا ہے اور احسان کا بدلہ احسان سمجھا جاتا ہے۔" تاجر کا چہرہ شرم سے سُرخ ہو گیا۔ اُس کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے۔ بڑھ کر اُس نے گھوڑے کی گردن میں ہاتھ ڈال دیا۔ اس کا مُنہ چوما اور کہا: "میرا قصور معاف کر۔" یہ کہہ کر اُس نے وفادار گھوڑے کو ساتھ لیا اور گھر لے آیا۔ پھر اُس کے لیے ہر طرح کے آرام کا انتظام کر دیا۔

سوالات:

a) پنچوں نے کِس کو شرم دلائی اور کہا، تم نے اچّھا نہیں کیا؟

b) گھوڑے کے ساتھ کیا سُلوک کیا گیا تھا؟

c) گھوڑے نے کیا کارنامہ انجام دیا تھا؟

d) تاجر نے گھوڑے کے احسان کا کیا بدلہ دیا؟

e) اس عبارت کو کون سے سبق سے لیا ہے اور اس کے مُصنّف کا کیا نام ہے؟

www.StudentBounty.com
Homework Help & Pastpapers

StudentBounty.com

جب چڑ کٹا مولا بخش کو روٹی دیتا تو وہ ہر نوالے میں سے ایک کنارہ روٹی کا اپنی باچھ سے باہر نکال دیتا تھا۔ جو بھی لڑکا پاس کھڑا ہوتا تھا، دوڑ کر اُس ٹکڑے کو پکڑ لیتا تھا۔ ہاتھی کی روٹ دو تین اِنچ موٹی ہوتی ہے۔ بچّہ اس کو زور کرکے توڑتا اور مروڑتا۔ غرض بہ ہزار دِقّت جب ٹکڑا اس کے ہاتھ آجاتا، اُس وقت مولا بخش وہ نوالہ کھاتا تھا۔ نوالے میں سے جب تلک کوئی بچّہ ٹکڑا نہ لے لیتا، وہ روٹی نہ کھاتا تھا۔ لڑکوں سے مولا بخش کا بڑا پکا یارانہ تھا۔ جہاں کسی لڑکے نے مولا بخش سے کہا کہ مولا بخش "نلّی آوے" ۔ مولا بخش اپنا ایک پاؤں اُٹھا لیتا تھا۔ اور وہی لڑکا جب "گھٹنے کی" کہتا تو مولا بخش اپنا پاؤں زمین پر رکھتا تھا۔

سوالات :

a) مولا بخش کون تھا اور وہ کِس طرح کی خوبی رکھتا تھا ؟

b) کیا مولا بخش اکیلے ہی روٹی کھانا پسند کرتا تھا ؟

c) مولا بخش کس طرح اپنی روٹی تقسیم کرکے کھاتا تھا ؟

d) مولا بخش کی روٹ کیسی تھی اور کیا وہ آسانی سے ٹوٹتی تھی ؟

e) یہ عبارت کِس سبق کی ہے اور اس کے مصنّف کا کیا نام ہے ؟

f) "نلّی آوے" اور "گھٹنے کی" کہنے پر مولا بخش کیا کرتا تھا ؟

12 ۔ درج ذیل سے کسی ایک سبق کا خُلاصہ اپنے الفاظ میں لِکھیے ۔ 6

۱ ۔ نادان دوست ۲ ۔ اوس ۳ ۔ جنگل کی زندگی

13 ۔ دیے گئے سوالات میں سے کوئی دو سوالوں کے جوابات لکھیے :

a) پرندوں کے انڈوں کو کیوں نہ چھونا چاہیے ؟ انڈوں کو زمین پر کِس نے گرایا ؟

b) اوس کے بارے میں کون سی ضرب المثل ہے ؟ یہ قدرتِ ربّانی کا جلوہ کیوں کہلائی ؟

www.StudentBounty.com
Homework Help & Pastpapers

StudentBounty.com

14 - نیچے دو شعری حصّے دیے گئے - آپ انہیں پڑھیں اور کسی ایک حصّے کی تشریح لکھیں ، شاعر کا نام بھی لکھیں -

کہو کچھ کسی سے تو لفظوں کو تو لو
کبھی گالیوں پہ نہ منہ اپنا کھولو
کبھی بھول کر بھی نہ تم جھوٹ بولو
جو میری سُنو سیدھے رستے پہ ہو لو
ارے پیارے لڑکو بہادر بنو تم

6

یا

ہوا کی سرسراہٹ ہے کہ فطرت
پُرانی زندگی دُہرا رہی ہے
یہ گھر سُسرال ہوگا شاید اُس کا
جبھی ماں باپ کی یاد آ رہی ہے
جبھی مصروف ہے آہ و فغاں میں
جبھی غمگین لَے میں گا رہی ہے

15 - کسی ایک نظم کا مرکزی خیال لکھیے : 6
ا - بہادر بنو
۲ - ہندو مسلمان

16 - دیے گئے سوالوں میں سے صرف دو سوالوں کے جوابات لکھیے -
4

i - نظم ہندو مسلمان میں کامرانی کا کیا راز بتایا گیا ہے ؟

ii - عزت کے قابل کن لوگوں کو بتایا ہے ؟

iii - شاعر نے بہادر بنو نظم میں علم کی کیا اہمیت بتائی ہے ؟

iv - لڑکی غمگین لے میں کیوں گا رہی ہے ؟

www.StudentBounty.com
Homework Help & Pastpapers